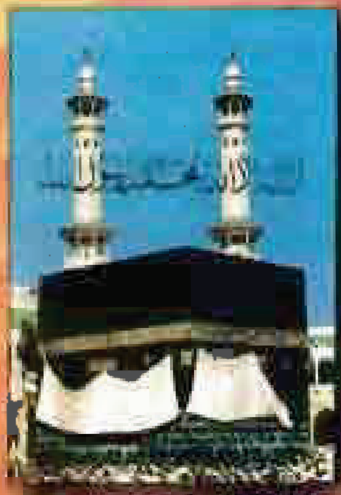
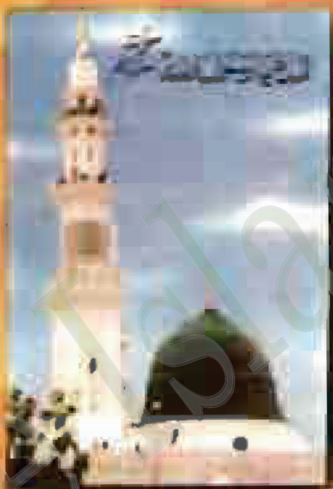
اہلسنت وجماعت کون ہیں

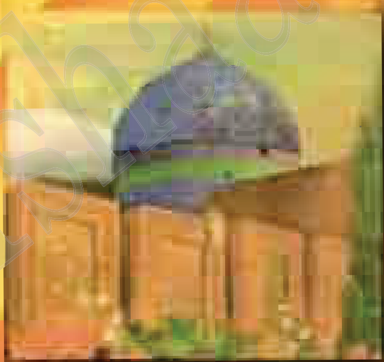




مصنف:

حضرت علامہ مولانا

ضیاء اللہ قادری صاحب



مفت سلسلہ اشاعت نمبر ۲۹



جمعیت اشاعت اہلسنت (پاکستان)

نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر۔ کراچی

پیش لفظ

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین

لباسِ خضر میں یاں سینکڑوں رہزن بھی پھرتے ہیں
اگر جینے کی خواہش ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

اہلسنّت وجماعت وہ مقدس گروہ ہے جس کے حق ہونے اور جنّتی ہونے کی بشارت سے احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھری پڑی ہیں۔ جا بجا حبیب کردگار علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم نے اس گروہ کے جنتی ہونے کی خبریں دیں اور اس کے ساتھ وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔

یہ دور جس سے ہم گذر رہے ہیں ایسا پُر آشوب اور پُر فتن ہے کہ الامان والحفیظ! ہر طرف ڈاکہ زنی و رہزنی عام ہے۔ کہیں جان کا خطرہ تو کہیں مال کے ضائع ہو جانے کا خوف، کہیں آل و اولاد کے چھن جانے کا خدشہ تو کہیں عزت و وقار پامال ہو جانے کا کھٹکا اور ان سب سے بڑھ کر ایک مسلمان کے لئے اس کی متاع عزیز اور دولت گراں قدر یعنی "ایمان" کے لٹ جانے کا اندیشہ شدید اور وہ بھی اِس چالاکی اور مہارت سے کہ لٹنے والے کو اپنے ایمان کے لٹ جانے کا احساس تک نہیں ہوتا گویا بقول اعلیٰ حضرت

ع آنکھ سے کاجل صاف چرا لیں یاں وہ چور بلا کے ہیں۔

انسانی فطرت ہے کہ وہ برائی کی کھلی دعوت کو کم ہی قبول کرتا ہے اس لئے اسے اپنے دامِ فریب میں پھانسنے کے لئے ہر داعی شر کو خیر خواہ کے بھیس میں آنا پڑتا ہے یہی وجہ ہے کہ آج کل ایمان کا ہر ڈاکو اپنے آپ کو جنتی گروہ "اہلسنّت وجماعت" کا خادم ظاہر کر کے، اپنے باطل نظریات کو ایمان اور اسلام کا نام دے کر ایک بھولے بھالے مسلمان کو راہِ ایمان سے بھٹکا دیتا ہے۔ کہیں "سپاہ صحابہ" کا

دعویٰ کرکے تو کہیں "تحفظِ ختمِ نبوت" کا نعرہ بلند کر کے عقیدہ ختم نبوت اور عظمت صحابہ کو کھلے بندوں ختم کرنے کی سعیٔ لاحاصل کی جانے لگی۔ ایسی غارت گرِ ایمان کتب اور عبارات لکھی گئی ہیں کہ جن پر چشم مومن خون کے آنسو رو دیتی ہے۔

جس طرح "گوبر پہ چاندی کا ورق لگا دینے سے وہ لڈو نہیں بن جاتا" اسی طرح صِرف اپنے آپ کو اہلسنّت وجماعت کہہ لینے سے کوئی شخص سُنّی نہیں ہو جاتا جب تک اس کے نظریات سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جماعتِ صحابہ رضوان اللہ علیہم کے نظریات کے مطابق نہ ہو جائیں۔

مگر ایک عام مسلمان اپنے عقائد و نظریات کے دلائل و براہین سے لاعلمی کی وجہ سے جنتی گروہ "اہلسنّت وجماعت" اور شاتمان رسول (جو کہ اپنے آپ کو اہلسنّت وجماعت کا فرد ظاہر کر کے ایمانِ مسلم پر حملہ آور ہوتے ہیں) میں تمیز نہیں کر سکتا

پیشِ نظر کتاب "اہلسنّت وجماعت کون ہیں؟" میں حضرت علاّمہ مولانا ضیاء اللہ قادری صاحب مدظلہٗ عالی نے نہ صرف عقائد اہلسنّت وجماعت کو مدلّل اور مفصل انداز میں بیان فرمایا ہے بلکہ ان شاتمانِ رسول کی کئی زہر آلود عبادتوں کو کتاب ھٰذا کے دامن پر اس طرح سمیٹ دیا ہے جیسے کسی بے گناہ کے دامن پر خون کی چھینٹیں قاتل کی سفاکی کا پتہ دے رہی ہیں ان شاء اللہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قاری کو اہلسنّت وجماعت کی شناخت میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت اس کتاب کو مفت شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہی ہے ساتھ ہی ساتھ مصنّف جلیل کی بے حد ممنون و مشکور بھی ہے کہ انھوں نے باوجود اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہونے کے اسکی مفت اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت کو اس کا اجرِ عظیم عطا فرمائے اور جمعیت کی اس سعی کو مقبول فرماتے ہوئے اس کتاب کو نافع ہر خاص و عام بنائے۔ آمین!

فقط:

ادنیٰ سگ درگاہِ وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ
محمد عرفان وقاری عفی عنہ

اِنتساب

فقیر اپنی اس حقیر کاوش کو استاذ الاساتذہ، فخر الجہابذہ، عمدۃ المدرسین، زبدۃ المحققین، آفتابِ اہلسنّت، مخدومِ ملک وملت، مخزنِ علم وحکمت، پیرِ طریقت، شیخ الحدیث والتفسیر سیدی سندی مربی، استاذی علامہ الحاج حافظ محمد عالم صاحب لا زالت شموس افضالہ شیخ الجامعہ دار العلوم جامعہ حنفیہ ڈسکہ دروازہ سیالکوٹ

کی

ذاتِ گرامی سے منسوب کرنے کا شرف حاصل کرتا ہے۔
جن کی شفقت، تربیت اور دُعا سے مسلکِ حق اہلسنّت وجماعت کی خدمات سرانجام دینے کے قابل ہوا۔ اللہ تعالیٰ
بجاہ النبی الکریم العلیم القسیم الخبیر علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم قبول فرماتے۔
اور ذریعہ نجات بناتے۔

(آمین!)

فقیر ابو الحامد محمد ضیاء اللہ القادری الاشرفی غفرلہٗ
خادم دار العلوم قادریہ عبد الحکیمیہ
خطیب مرکزی جامع مسجد علامہ عبد الحکیم علیہ الرحمۃ
تحصیل بازار سیالکوٹ

فہرست

وجہ تالیف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی خَیْرِ الْوَرٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی خُصُوْصًا عَلٰی سَیِّدِ الْوَرٰی شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ مَنْبَعِ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ عَالِمِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ الَّذِیْ كَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الطِّیْنِ وَالْمَاءِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَبِنْتِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِهٖ ذَوِی الدَّرَجَاتِ وَالْعُلٰی۔

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ سرورِ کائنات، مغزِ موجودات، باعثِ تخلیقِ کائنات، منبعِ برکات، اصلِ کائنات، روحِ کائنات، جانِ کائنات، مبداءِ کائنات، وجہِ کائنات، صدرِ بزمِ کائنات، مختارِ شش جہات حضور پُرنور نور والے نور حضرت محمد مصطفیٰ علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیمات کی امت سے پیدا فرمایا۔ اس کے بعد اللہ کریم جل جلالہ کا یہ احسان ہے کہ اہل سنت وجماعت بنایا۔ دعا ہے کہ اللہ کریم بجاہ النبی العظیم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم اسی مسلک پر استقامت عطا فرمائے۔ (آمین)

اس وقت دنیا میں کئی فرقے موجود ہیں۔ جو کہ اپنی اپنی تبلیغ میں شب و روز کوشاں ہیں۔ ان فرقوں میں دیوبندی اور غیر مقلد حضرات کی سازشیں اور ان کی ابلہ فریبی روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں۔

ایک دور تھا کہ جب دیوبندی حضرات غیر مقلدین کو دیکھنا گوارا نہ کرتے تھے بلکہ ان کو اپنی مسجد میں نماز تک نہ پڑھنے دیتے تھے۔ دیوبندی حضرات کے اکابر مولوی قاسم نانوتوی۔ مولوی رشید احمد گنگوہی۔ مولوی اشرف علی تھانوی۔ مولوی حسین احمد مدنی۔ مولوی خیر محمد جالندھری۔ مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی وغیرہم کی تحریریں اس کی شاہد ہیں۔

ادھر غیر مقلدین حضرات مقلدین پر شرک کے فتووں کی بوچھاڑ کرتے تھے۔ میاں نذیر حسین دہلوی۔ نواب صدیق حسن بھوپالی۔ مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی۔ مولوی عبداللہ غازی پوری مولوی ثناء اللہ امرتسری۔ حافظ عبداللہ روپڑی غیر مقلدین کے اکابر کی تحریریں اس کی شاہد ہیں۔

مگر چند سالوں سے دیوبندی اور غیر مقلدین اہلحدیث حضرات نے راولپنڈی شہر میں دیوبندی حضرات کے مولوی غلام خاں کے ہاں ایک اجلاس میں ایک مذہبی تنظیم "سوادِ اعظم اہلسنت وجماعت" بنائی اور جگہ جگہ اس تنظیم کے تحت اجلاس منعقد کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اس تنظیم کے صدر دیوبندی اور سیکرٹری حافظ عبدالقادر روپڑی غیر مقلد ہیں۔

دراصل ان حضرات کا اتحاد صرف اور صرف "اہل سنت وجماعت" حضرات کے خلاف ہے۔ انہوں نے سادہ لوح مسلمانوں کو اپنے جال میں پھنسانے کے لیے "سوادِ اعظم اہلسنت وجماعت" نام رکھا ہے۔

غیر مقلدین حضرات سے اگر سوال کیا جائے کہ اپنے آپ کو حنفی کہلانے والا سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقلد کیا آپ کے نزدیک صحیح العقیدہ مسلمان اہلسنت وجماعت ہے؟ تو جواب نفی میں دیں گے۔ حافظ عبدالقادر روپڑی جو کہ اس نوزائیدہ جماعت کے جنرل سیکرٹری ہیں ان سے پوچھ لو۔ یا روپڑی صاحب اپنے رسالہ تنظیم اہلحدیث میں ہی اپنا فتوےٰ شائع کر دیں۔ دیوبندی حضرات (جو کہ اپنے آپ کو مقلد اور حنفی کہلاتے ہیں) سے کوئی پوچھے کہ مقلد کو صحیح العقیدہ مسلمان تسلیم نہ کرنے والا آپ کے نزدیک اہلسنت وجماعت ہو سکتا ہے۔ تو جواب نفی میں دیں گے۔ تو پھر ان دونوں کا آپس میں مل کر "سوادِ اعظم اہلسنت وجماعت" تنظیم بنانا اور اس کے تحت جلسے کرنا اس حقیقت کی ترجمانی ہے۔ سادہ لوح مسلمانوں کو یہ حضرات دھوکہ دے کر اپنے دامِ تزویر میں پھنسانا چاہتے ہیں۔ اور یہ سراسر عیاری اور مکاری ہے۔ حقیقت میں یہ دونوں ہی

اہلسنت وجماعت نہیں ہیں۔ لیبل اور ٹائیٹل لگانے سے کام نہیں چلتا۔ اگر کوئی پیشاب کی بوتل پر عرق گلاب کا لیبل لگا کر مارکیٹ میں لے آئے تو وہ عرق گلاب نہیں بن جائے گا۔ بلکہ پیشاب کا پیشاب ہی رہے گا۔

مرشدی مخدومی سیدی سندی مربی شیخ طریقت عالم شریعت۔ مخزنِ علم وحکمت محسنِ اہلسنت حضرت قبلہ عالم پیر خواجہ محمد شفیع صاحب قادری علیہ الرحمۃ سجادہ نشین دربار گوہر بار غوثیہ ڈھوڈا شریف ضلع گجرات نے ان دیوبندی اور غیر مقلدین وہابی حضرات کی اس سازش کو بھانپتے ہوئے حکم فرمایا کہ ایک ایسی کتاب لکھو جس میں قرآن وحدیث کی روشنی میں دیوبندی اور غیر مقلدین حضرات کے عقائد کا بطلان پیش کیا جائے اور واضح کیا جائے کہ دیوبندی اور غیر مقلد وہابی اہلسنت وجماعت نہیں۔

میرے حضور قبلہ عالم علیہ الرحمۃ کی ساری زندگی شریعت مطہرہ کی پابندی اور مسلکِ حق اہلسنت وجماعت کی اشاعت میں گزری۔ جہاں کہیں بھی کوئی شریعت مطہرہ کی بغاوت کرتا اور مسلکِ حق اہلسنت وجماعت کے خلاف آواز اٹھاتا۔ آپ تحریری اور تقریری ہر دو طریق سے اس کے سدِباب کے لیے کوشاں رہے۔

فقیر نے اللہ تعالیٰ کا نامِ مبارک لیکر سرورِ عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں استغاثہ پیش کر کے غوث العالمین، غوث الاعظم، شہنشاہِ اولیاء سیدنا ابو محمد عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہوئے اپنے شیخِ کامل علیہ الرحمۃ کے ارشادِ مبارک کی تعمیل کرنے کی کوشش کی۔

الحمد للہ رب العالمین! اللہ تعالیٰ جل جلالہ، رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فضل وکرم اور سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تصرف اور حضور قبلہ عالم علیہ الرحمۃ کی نظرِ التفات سے یہ کتاب آپ کے ہاتھ میں موجود ہے۔

فقیر نے متانت اور سنجیدگی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ ہر ایک عقیدہ کو قرآن پاک اور حدیث شریف کی روشنی میں مستند کتب کے حوالجات سے پیش کیا ہے۔